مختلف کالعدم جہادی تنظیمیں کراچی سے کم عمر لڑکوں کو جہاد کے نام پر وزیرستان دیگر قبائلی علاقوں میں اور افغانستان بھیج رہی ہیں۔تحقیقاتی کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ

کراچی کی مختلف مساجد اور مدرسوں میں کم عمر لڑکوں کو جہاد کا درس دیا جاتا ہے جسکے بعد انہیں جہادی تنظیموں کے مراکز میں لے جایا جاتا ہے اور مزید برین واشنگ کے بعد عسکری تربیت کیلئے وزیرستان لے جایا جاتا ہے

وزیرستان اور دیگر قبائلی علاقوں میں قائم ٹریننگ کیمپوں میں ان نوجوانوں کو جدید وخود کار اسلحہ چلانے ، بم دھماکوں، خودکش حملوں اور دہشت گردی کی دیگر کارروائیوں کی تربیت دی جاتی ہے

کم عمر لڑکوں اور نوجوانوں کو دہشت گردی کی کارروائیوں میں حصہ لینے کیلئے افغانستان بھی بھیجا جاتا ہے

جو والدین اپنے بچوں کو جہاد پر بھیجنے سے انکار کرتے ہیں ان کو جہادی تنظیموں کی جانب سے قتل اور سنگین نتائج بھگتنے کی دھمکیاں دی جاتی ہیں

بیشتر والدین کو علم بھی نہیں ہوتا اور انکے بچے غائب ہو جاتے ہیں، گزشتہ ایک ماہ میں سو سے زائد بچے اور کم عمر نوجوان شہر سے غائب ہو چکے ہیں

لندن۔۔۔16جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی تحقیقاتی کمیٹی نے انکشاف کیا ہے کہ مختلف کالعدم جہادی تنظیمیں کراچی سے کم عمر بچوں کو جہاد کے نام پر وزیرستان دیگر قبائلی علاقوں میں اور افغانستان بھیج رہی ہیں۔تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق کراچی کے مختلف علاقوں کی مساجد اور مدرسوں میں مختلف کالعدم اور دیگر جہادی تنظیموں کی جانب سے نوجوانوں خصوصاً کم عمر لڑکوں کو جہاد کا درس دیا جاتا ہے جسکے بعد انہیں شہر کے مختلف علاقوں میں قائم جہادی تنظیموں کے مراکز میں لے جایا جاتا ہے جہاں چندروز تک مزید برین واشنگ کے بعد انہیں عسکری تربیت کیلئے وزیرستان بھیج دیا جاتا ہے ۔وزیرستان اور دیگر قبائلی علاقوں میں قائم ٹریننگ کیمپوں میں ان نوجوانوں کو جدید وخود کار اسلحہ چلانے ، بم دھماکوں، خودکش حملوں اور دہشت گردی کی دیگر کارروائیوں کی تربیت دی جاتی ہے۔اس تربیت کے بعد ان کم عمر لڑکوں کو قبائلی علاقوں اور ملک کے مختلف شہروں میں بم دھماکوں، خودکش حملوں اور دہشت گردی کی دیگر کارروائیوں کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔اسکے علاوہ بہت سے کم عمر لڑکوں اور نوجوانوں کو دہشت گردی کی کارروائیوں میں حصہ لینے کیلئے افغانستان بھی بھیجا جاتا ہے۔تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق گزشتہ چند ماہ کے دوران ملک کے مختلف علاقوں میں ہونے والے خودکش حملوں میں ملوث حملہ آوروں میں سے اکثریت نوجوانوں اور کم عمر لڑکوں کی ہے۔تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق ابتداء میں مختلف جہادی تنظیموں کے مراکز کراچی کے پختون اکثریتی علاقوں میں قائم تھے تاہم اب شہر کے بعض اردو بولنے والے اکثریتی علاقوں میں بھی جہادی تنظیموں نے مختلف مساجد اور مدرسوں کی آڑ میں اپنے مراکز قائم کر لئے ہیں جہاں نوجوانوں خصوصاً کم عمر لڑکوں کو جہاد کا درس دیا جارہا ہے۔تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق کراچی سے بیشتر بچوں اور نوجوانوں کو ان کے والدین کی مرضی کے خلاف عسکری تربیت کیلئے قبائلی علاقوں میں بھیجا جارہا ہے اور جو والدین اپنے بچوں کو جہاد پر بھیجنے سے انکار کرتے ہیں ان کو جہادی تنظیموں کی جانب سے قتل اور سنگین نتائج بھگتنے کی دھمکیاں دی جاتی ہیں۔رپورٹ کے مطابق بیشتر والدین کو علم بھی نہیں ہوتا اور انکے بچے غائب ہو جاتے ہیں جنہیں خاموشی سے عسکری تربیت کیلئے قبائلی علاقوں میں بھیج دیا جاتا ہے۔جب والدین اپنے بچوں کے بارے میں معلومات کیلئے جہادی تنظیموں کے مراکز میں جاتے ہیں تو ان سے لاعلمی کا اظہار کیا جاتا ہے اور دھمکیاں دے کر بھگا دیا جاتا ہے لیکن وہ جہادی تنظیموں کی جانب سے دی جانے والی دھمکیوں کے باعث ان تنظیموں کے خلاف کچھ کہنے یا اپنے بچوں کی گمشدگی کی رپورٹ تک درج کروانے سے ڈرتے ہیں۔رپورٹ کے مطابق ان واقعات میں گزشتہ چند ماہ سے تیزی آگئی ہے اور گزشتہ ایک ماہ میں ایک سو سے زائد بچے اور کم عمر نوجوان شہر سے غائب ہو چکے ہیں۔رپورٹ کے مطابق سائٹ ٹاؤن کے علاقے پیرآباد کے ایک محلے سے صرف دو ہفتوں کے دوران 15 کم عمر لڑکوں کو ان کے والدین کی مرضی کے خلاف وزیرستان بھیجا جا چکا ہے جنکے والدین تاحال اس بارے میں لاعلم ہیں کہ ان کے بچوں کو کہاں بھیجا گیا ہے۔اسی طرح سائٹ ٹاؤن کے دیگر علاقوں سے بھی کئی نوجوانوں کو جہاد کیلئے قبائلی علاقوں میں بھیجا جا چکا ہے۔

حق پرست عوام سینیٹر محمد علی بروہی کے والد کی صحت یابی کیلئے دعا کریں،الطاف حسین

کراچی۔۔۔16/جنوری 2009ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے حق پرست سینیٹر محمد علی بروہی کے والد علی گل بروہی کی علالت پر گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور انکی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا کی ہے۔ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے حق پرست ماؤں، بہنوں، بزرگوں اور کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ علی گل بروہی کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے اللہ تعالیٰ کے حضور خصوصی دعا کریں۔

متحدہ قومی موومنٹ تمام قومیتوں کے جائز حقوق کیلئے کوشاں ہے، ڈاکٹر فاروق ستار

عزیز آباد میں ایم کیوایم کی پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کی تنظیم نو کے اجلاس سے خطاب

کراچی ۔۔۔16 رجنوری 2009ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ بلاامتیاز رنگ ونسل تمام قومیتوں کے جائز حقوق اورانہیں درپیش مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے ۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز خورشید بیگم میموریل ہال عزیز آباد میں پختون پنجابی آرگنائزنگ کمیٹی کی تنظیم نو کے سلسلے میں منعقدہ جنرل ورکرز اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں رابطہ کمیٹی کے ارکان شعیب احمد بخاری، انیس قائمخانی اوراشفاق منگی نے بھی شرکت کی ۔ اس موقع پر پختون، پنجابی، سرائیکی، گلگتی، ہزارے وال اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے ایم کیوایم کے کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ قبل ازیں ڈاکٹر محمد فاروق ستار نے پی پی اوسی کے نئے ذمہ داران کے ناموں کا اعلان کیا۔ اپنے خطاب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین کا نظریہ اورحق پرستانہ پیغام ملک کے کونے کونے میں پھیل چکا ہے اور ایم کیوایم ایک قومی جماعت بن چکی ہے جس میں ملک بھر کی تمام قومیتوں کے افراد شامل ہیں ۔ انہوں نے مزید کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ پرامن جمہوری جماعت ہے جو بلاتفریق رنگ ونسل تمام قومیتوں کے جائز حقوق کیلئے عملاً جدوجہد کررہی ہے اور ملک میں بسنے والی تمام قومیتوں کو درپیش مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے ۔انہوں نے کہا کہ پاکستان انتہائی نازک دور سے گزررہا ہے اور ملک بھر کی سیاسی ومذہبی جماعتوں کا فرض ہے کہ وہ قومی سلامتی وبقاء کیلئے اتحاد ویکجہتی کا مظاہرہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ پی پی او سی کے نومنتخب ذمہ داران پرزوردیا کہ وہ حق پرستی کا پیغام ملک کے کونے کونے میں پھیلائیں اورغریب ومتوسط طبقہ کے عوام میں شعوری بیداری کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں۔

ایم کیوایم کے کارکنان سے رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی ۔۔۔16 رجنوری 2009ء ۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر یونٹ 30 کے کارکن آصف صدیقی کے والد محبوب خان، ایم کیوایم اورنگی ٹاؤن سیکٹر یونٹ 121 کے کارکن مرشد عالم کے والدہ زبیدہ خاتون، یونٹ 121 کے کارکن کمال حسین کے والد محمد سکندر اور ایم کیوایم یو کے یونٹ کے کارکن عطرت حسین کی والدہ محترمہ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران صبرجمیل دے ۔(آمین)

☆☆☆☆☆